Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
بروز اتوار
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۲۱ محرم ۱۳۹۳ھ ۲۵ تبلیغ ۱۳۵۲ ہش ۲۵ فروری ۱۹۷۳ء	نمبر ۴۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۴ تبلیغ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق یہ اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کیلئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۴ تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت مختلف عوارض کی وجہ سے اکثر ناساز رہتی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ سے دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ آپکو اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۲۴ تبلیغ۔ کل بروز جمعۃ المبارک مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ محترم مولٰنا عبدالمالک خان صاحب نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے سورۂ ہود کے آخری رکوع کی تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ ہمیں احکام الٰہی کی تعمیل میں استقامت اور استقلال دکھانا چاہیئے اور رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ کو اپنے لئے معیار قرار دینا چاہیئے۔ اسی سلسلے میں آپ نے احباب ربوہ کو انکی اہم دینی اور تربیتی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک اہم ارشاد پڑھ کر سُنایا۔

عزیزم پروفیسر رفیق احمد صاحب ثاقب، پرنسپل احمدیہ سکول کانو (نائیجیریا) دو ماہ کی رخصت گزارنے کے بعد ۲۵ فروری بروز اتوار ربوہ سے واپس نائیجیریا جا رہے ہیں۔ احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں بخیر و عافیت پہنچائے اور کامیابی سے واپس لائے۔

(ابو العطاء جالندھری)

مجالس انصار اللہ ضلع لاڑکانہ کا تربیتی اجتماع

مجالسِ انصار اللہ ضلع لاڑکانہ کا تربیتی اجتماع مورخہ ۳ و ۴ مارچ کو انور آباد میں منعقد ہو رہا ہے۔

اراکینِ مجالس انصار اللہ ضلع لاڑکانہ سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرمائیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حقیقی متقی وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی خاطر ہر نقصان اور ہر خطرہ کو گوارا کرے

تقویٰ کے بھی مراتب ہوتے ہیں جبتک یہ کامل نہ ہوں انسان پورا متقی نہیں بن سکتا

ایک صاحب نے دریافت کیا کہ متقی کسے کہتے ہیں۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا:۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب مبعوث ہوئے اور آپ نے دعویٰ کیا تو اُسوقت بھی لوگوں کی نظروں میں بہت سے یہودی عالم متقی اور پرہیزگار مشہور تھے لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ خدا تعالیٰ کے نزدیک بھی متقی ہوں۔ خدا تعالیٰ تو اُن متقیوں کا ذکر کرتا ہے جو اس کے نزدیک تقویٰ اور اخلاص رکھتے ہیں۔ جب ان لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دعویٰ سُنا۔ لوگوں میں جو اُن کی وجاہت تھی اُس میں فرق آتا دیکھ کر رعونت سے انکار کر دیا اور حق کو اختیار کرنا گوارا نہ کیا۔ اب دیکھو کہ لوگوں کے نزدیک تو وہ بھی متقی تھے مگر اُن کا نام حقیقی متقی نہیں تھا۔ حقیقی متقی وہ شخص ہے کہ جس کی خواہ آبرو جائے۔ ہزار ذلت آتی ہو۔ جان جانے کا خطرہ ہو، فقر و فاقہ کی نوبت آئی ہو مگر وہ محض اللہ تعالیٰ سے ڈر کر ان سب نقصانوں کو گوارا کرے اور حق کو ہرگز نہ چھپائے۔ متقی کے یہ معنے ہرگز نہیں کہ جو شخص زبان سے سب مانتا ہو خواہ اس کا عمل درآمد اس پر ہو یا نہ ہو اور وہ جھوٹ بھی بول لیتا ہو، چوری بھی کرتا ہو مگر وہ متقی ہو۔ تقویٰ کے بھی مراتب ہوتے ہیں اور جب تک کہ یہ کامل نہ ہوں تب تک انسان پورا متقی نہیں ہوتا۔ ہر ایک شئے وہی کار آمد ہوتی ہے جس کا پورا وزن لیا جاوے۔ اگر ایک شخص کو بھوک اور پیاس لگی ہے۔ تو روٹی کا ایک ٹکڑا اور پانی کا ایک قطرہ لے لینے سے اُسے سیری حاصل نہ ہوگی اور نہ جان کو بچا سکے گا جب تک پوری خوراک کھانے اور پینے کی اُسے نہ ملے۔ یہی حال تقویٰ کا ہے کہ جب تک انسان اسے پورے طور پر ہر ایک پہلو سے اختیار نہیں کرتا تب تک وہ متقی نہیں ہو سکتا۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۷۳ و ۷۴)

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت

۳۰ و ۳۱ مارچ و یکم اپریل ۱۹۷۳ء کو منعقد ہوگی!

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ ۳۰ و ۳۱ مارچ و یکم اپریل ۱۹۷۳ء / ۱۳۵۲ ہش بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہوگی۔

امراء اضلاع کی خدمت میں درخواست ہے کہ ۱۳۵۲ ہش / ۱۹۷۳ء کی مجلس مشاورت کیلئے اُن کی طرف سے جن جماعتوں کو نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہو۔ انکی اطلاع ۲۸ فروری تک اور نمائندگان کی اطلاعات حسب قاعدہ ۱۰ مارچ تک بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ وقت کی پابندی ضروری ہے۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

پبلشر:۔ مسعود احمد؛ پرنٹر:۔ سید عبدالحی؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ؛ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ ماہ تبلیغ ۱۳۵۲ھ

ایمانِ حقیقی کا معیار و محک

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں منافقوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ وہ اپنے دعویٰ ایمان کے باوجود مومن نہیں ہوتے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ (البقرہ آیت ۹)

اور بعض لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور آنے والے دن پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ہرگز ایمان نہیں رکھتے۔

آگے چل کر اللہ تعالیٰ نے اِس کی وجہ بیان کی ہے اور وہ وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ یسر کی حالت میں تو مومنوں کا ساتھ دیتے ہیں اور بڑھ بڑھ کر یہ دعوے کرتے ہیں کہ خدا کے فضل سے ہم مومن ہیں لیکن جونہی مومنوں پر اللہ تعالیٰ کی حکمتِ بالغہ کے تحت کسی قسم کی تنگی آتی ہے تو فوراً مومنوں سے الگ ہو جاتے ہیں اور اِس بات سے انکار کر بیٹھتے ہیں کہ وہ کبھی ایمان بھی لائے تھے اور اگر کھلے طور پر انکار نہ بھی کریں تو وہ مومنوں کے ساتھ تنگی برداشت کرنے پر آمادہ نہیں ہوتے اور ان کا ساتھ چھوڑ جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی اِس حالت کو ایک نہایت ہی لطیف مثال سے واضح فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان کی حالت اِس صورتِ حال کی آئینہ دار ہے کہ گویا ایک گھٹا ٹوپ بادل سے بارش برس رہی ہے۔ اُس میں بجلی کی گرج چمک اور قسم ہا قسم کے اندھیرے ہیں۔ گرج کی آواز اور اندھیروں سے مارے خوف کے ان کی جان نکلی جا رہی ہے۔ بجلی کے چمکنے سے جب ذرا روشنی ہوتی ہے تو وہ چلنے لگتے ہیں اور جب پھر اندھیرا چھا جاتا ہے تو وہ سہم کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور پھر خوف کے مارے تھر تھر کانپنے لگتے ہیں۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (البقرہ آیت ۲۱)

جب بھی وہ (بجلی) ان پر چمکتی ہے تو وہ (اس کی روشنی میں) چلنے لگتے ہیں اور جب اُن پر اندھیرا کر دیتی ہے تو کھڑے ہو جاتے ہیں۔

اِس تمثیل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے یہی بتایا ہے کہ منافق کا ایمان ہرگز بھی ایمان کہلانے کا مستحق نہیں ہوتا کیونکہ وہ راحت و آرام اور آسائش کے ساتھ مشروط ہوتا ہے جب کوئی آزمائش آتی ہے یا امتحان وارد ہوتا ہے تو وہ معطل ہو جاتے ہیں اور ایڑیوں کے بل پھر جاتے ہیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ اِس آیۂ کریمہ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم کے شروع میں ہی اللہ تعالیٰ نے منافقوں کی یہ کیفیت بیان فرمائی ہے کہ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا (بقرہ ع ۲) کہ جب کبھی بجلی ان کے لئے روشنی پیدا کر دیتی ہے تو وہ اس میں چلنے لگتے ہیں، اور جب اندھیرا کر دیتی ہے تو کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ایسا ایمان انسان کو کوئی نفع نہیں پہنچا سکتا۔ اِس آیت میں یہی بتایا گیا ہے کہ جس شخص کا تعلق خدا تعالیٰ سے ایسا کمزور ہو وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔" (تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ اوّل صفحہ ۱۸)

اِس سے ظاہر ہے کہ اصل اور حقیقی مومن وُہی ہوتے ہیں جو عُسر اور یُسر دونوں حالتوں میں ایمان پر قائم رہتے ہیں اور خدا کی راہ میں کسی مصیبت یا تکلیف کے وارد ہونے پر خدا سے منہ نہیں پھیرتے بلکہ پہلے سے بھی بڑھ کر استقامت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو جو یسر کی حالت میں تو اپنے مومن ہونے کا دعویٰ کریں لیکن حالت عسر وارد ہونے پر منہ پھیر لیں سرے سے مومن تسلیم ہی نہیں کرتا عند اللہ و عند الناس ان کا شمار منافقوں میں ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کی اللہ تعالیٰ نے ایک علامت یہ بیان فرمائی ہے کہ وہ بہت بے دلی سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں۔ ذوق و شوق اور ولولۂ عشق ان میں مفقود ہوتا ہے۔ چنانچہ ایسے لوگوں کو عبرتناک انجام سے خبردار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰي حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰي وَجْهِهٖ ڗ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝ (الحج آیت ۱۲)

یعنی لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جو اللہ کی عبادت صرف بے دلی سے کرتے ہیں۔ پس اگر انکو کوئی فائدہ پہنچ جائے تو اپنی بے دلی کی عبادت پر خوش ہو جاتے ہیں اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچ جائے تو اپنے منہ کی سیدھ لوٹ جاتے ہیں۔ وہ دُنیا میں بھی گھاٹے میں پڑ جاتے ہیں اور آخرت میں بھی اور یہی کُھلا کُھلا گھاٹا ہے۔

اِس آیت میں بھی در اصل اِس حقیقت کی طرف ہی توجہ دلائی گئی ہے کہ حقیقی مومن وُہی ہوتے ہیں جو یُسر ہی نہیں بلکہ عُسر کی حالت میں بھی اپنے مومن ہونے کا ثبوت دیتے ہیں یعنی کسی ابتلاء اور آزمائش کے وقت خدا تعالیٰ سے منہ نہیں موڑتے بلکہ ایسے حالات میں پہلے سے بھی زیادہ ثابت قدمی دکھاتے ہیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ اِس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"انسان کو چاہیئے کہ وہ ہمیشہ اپنے ایمان کا جائزہ لیتا رہے اور دیکھتا رہے کہ اس کا خدا تعالیٰ کے ساتھ کیسا تعلق ہے اور آیا عسر اور یسر دونوں حالتوں میں وہ وفاداری کے ساتھ اپنے عہد پر قائم یا نہیں۔ اگر انعام کے وقت وہ خدا تعالیٰ کی تعریف کرتا اور مصیبت کے وقت یہ کہنا شروع کر دیتا ہے کہ خدا نے پہلے مجھ پر کونسا احسان کیا تھا جو یہ مصیبت بھیج دی تو صاف پتہ لگ جاتا ہے کہ اُس کا ایمان محض دھوکا تھا۔ کامل الایمان وہی شخص کہلا سکتا ہے جو ہر ابتلاء اور مصیبت میں ثابت قدم رہتا ہے بلکہ مصائب کے آنے پر وہ اللہ تعالیٰ کے حضور اور زیادہ جھک جاتا اور اپنے اندر پہلے سے بھی زیادہ عجز اور انکسار پیدا کرتا ہے۔ یہی بات اِس جگہ بیان کی گئی ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہیں ہر حالت میں خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق مضبوط رکھنا چاہیئے اور کسی مصیبت میں بھی اُس سے اپنا تعلق قطع نہیں کرنا چاہیئے۔" (تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ اوّل صفحہ ۷۱)

پس عسر اور یسر دونوں حالتوں میں ثابت قدمی دکھانا اور کسی حال میں بھی خدا تعالیٰ سے منہ نہ پھیرنا وہ معیار اور محک ہے جس پر پورا اُترنے سے کسی کا عند اللہ مومن ہونا متحقق ہوتا ہے۔

مصلح موعودؓ کی ربّانی یاد

آئی ہے پھر مصلح موعودؓ ربّانی کی یاد!

دل میں ہے تابندہ پھر اُس دَورِ تابانی کی یاد
جس کی آنکھوں نے وُہ دَورِ گلستاں دیکھا نہیں
اُس نے اندازِ بہارِ جاوداں دیکھا نہیں
فکر کی گہرائی فطرت کی نمو۔ قُدرت کا رنگ
آبشارِ چشمۂ باطن کی موجِ جلترنگ
اِس کی چشمِ دُور بیں کی کروٹوں میں تھی نہاں
اِک سحابِ نُور تھا وُہ کارواں در کارواں
نقطۂ وحدت کہ رُوحِ جسمِ جاں جسکو کہیں
خاکۂ عظمت کہ نقشِ جاوداں جس کو کہیں
بامِ رفعت رُوکشِ صد آسماں جسکو کہیں
اِک حقیقت داستاں در داستاں جسکو کہیں
وہ لبِ گویائی بحرِ بیکراں جس کو کہیں
وہ مسیحائی کہ دستِ گلفشاں جس کو کہیں
بزم آرائی کہ جُوئے نغمہ خواں جسکو کہیں
رزم آرائی کہ تیغِ اصفہاں جس کو کہیں

کون اندازہ کرے اُس قُوّتِ تعمیر کا
صبح کرنا شام کا لانا ہے جُوئے شیر کا

(اختر ربوہ ۲۰ اگست ۱۹۷۳ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوریا اور زارِ روس سے متعلق

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیاں

تقریر محترم بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے برموقع جلسہ سالانہ

(۳)

زارِ روس

میری تقریر کا دوسرا موضوع ہے
زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحالِ زار

۲۲ جنوری ۱۹۰۳ء کو حضرت مسیح پاک مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رؤیا میں دیکھا کہ آپ کو زار روس کا عصا دیا گیا۔ (تذکرہ طبع ثانی صفحہ ۴۶۰) جس کا مطلب یہ ہے کہ روس کی وسیع و عریض سلطنت پر آپ کو روحانی اقتدار بخشا جائے گا۔ مادیت اور دہریت کی علمبردار انسانی آبادی ایک دن خدائے واحد پر ایمان لائے گی۔ ایک اور کشف میں آپ کو رشیا یعنی روس کے علاقے میں احمدیہ جماعت کے افراد ریت کے ذروں کی طرح سے نظر آئے۔
(تذکرہ طبع ثانی صفحہ ۸۱۳)

متاعِ ایمان و یقین سے آراستہ لوگوں کے لئے تو یہ امور ؎

قضائے آسمان است ایں بہرحالت شود پیدا

کے مطابق ایک اٹل تقدیر ہیں۔ اور انشاء اللہ اپنے وقت پر پورے ہوں گے۔

مگر ظاہر بین دنیادار نگاہ ان باتوں کو دیوانہ کی بڑ قرار دے گی۔ اس لئے اس پیشگوئی کی تائید کی گواہ کے طور پر اللہ تعالیٰ نے اپنے برگزیدہ مسیح و مہدی معہود علیہ السلام سے صرف دو سال بعد ہی یعنی ۱۵ اپریل ۱۹۰۵ء کو کتاب براہین احمدیہ حصہ پنجم میں روس کی سرزمین کے متعلق ایک اور پیشگوئی کروائی۔ پھر چند سالوں کے عرصے میں اس کو پورا کر کے دکھا دیا تا لوگوں کو یقین ہو کہ جس طرح زار روس کے متعلق دوسری پیشگوئی چند سالوں کے اندر غیر معمولی حالات میں نہایت شاندار طور پر پوری ہوئی اسی طرح خدائے علیم و خبیر کا پہلا کلام بھی اپنے وقت پر پورا ہوگا اور زار روس کا عصا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل مہدی معہود کے ہاتھ میں دیا جائیگا۔

کتاب براہین احمدیہ حصہ پنجم میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک طویل نظم شائع کروائی۔ اس نظم کے پہلے حصہ میں حضور نے اللہ تعالیٰ سے مناجات کی کہ وہ اسلام کی تائید میں کوئی تازہ نشان ظاہر کرے فرماتے ہیں ؎

اک نشاں دکھلا کہ اب دیں ہوگیا ہے بے نشاں
اک نظر کر اس طرف تا کچھ نظر آوے بہار

اس کے بعد اس دعا کی قبولیت کا اظہار فرماتے ہیں اور خدائے علیم و خبیر کے الہام سے ایک عالمگیر زلزلہ عظیمہ کی پیشگوئی اسی نظم میں اس طرح فرماتے ہیں ؎

اک نشاں ہے آنیوالا آج سے کچھ دن کے بعد
جس سے گردش کھائیں گے دیہات و شہر اور مرغزار
آئیگا قہرِ خدا سے خلق پر اک انقلاب
اک برہنہ سے نہ ہوگا یہ کہ تا باندھے ازار
یک بیک اک زلزلہ سے سخت جنبش کھائیں گے
کیا بشر اور کیا شجر اور کیا حجر اور کیا بحار
اک جھپک میں یہ زمیں ہو جائیگی زیر و زبر
نالیاں خوں کی چلیں گی جیسے آبِ رودبار
رات جو رکھتے تھے پوشاکیں برنگِ یاسمن
صبح کر دیگی انہیں مثلِ درختانِ چنار
ہوش اڑ جائیں گے انساں کے پرندوں کے حواس
بھولیں گے نغموں کو اپنے سب کبوتر اور ہزار
ہر مسافر پر وہ ساعت سخت ہے اور وہ گھڑی
راہ کو بھولیں گے ہو کر مست و بیخود راہوار
خون سے مُردوں کے کوہستان کے آبِ رواں
سرخ ہو جائیں گے جیسے ہو شرابِ انجبار
مضمحل ہو جائیں گے اس خوف سے سب جن و انس
زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحالِ زار
اک نمونہ قہر کا ہوگا وہ ربانی نشان
آسماں حملے کرے گا کھینچ کر اپنی کٹار
ہاں نہ کر جلدی سے انکار اے سفیہِ ناشناس
اس پہ ہے میری سچائی کا سبھی دارومدار
وحیٔ حق کی بات ہے ہو کر رہیگی بے خطا
کچھ دنوں کر صبر ہو کر متقی اور بردبار

اس پیشگوئی میں اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر آپ نے اعلان کیا کہ عنقریب دنیا پر ایک عظیم الشان اور عالمگیر زلزلہ آئیگا جو جوانوں کو بوڑھا کر دے گا۔ شہر اور دیہات و مرغزار اس سے تباہ ہو جائیں گے اور اس قدر خون بہیگا کہ نہریں مردوں کے خون سے سرخ ہو جائیں گی اور پہاڑ اس سے اڑ جائیں گے اور لوگ اس صدمہ سے پاگل ہو جائینگے اور تمام دنیا پر اس کا اثر ہوگا۔ پھر اس زلزلہ کے نتیجہ میں زار روس کی حالت بہت ہی زار اور دردناک ہو جائیگی۔

اس امر کے ثبوت کہ اس پیشگوئی میں زلزلہ سے مراد ارضی زلزلہ نہیں بلکہ ایک عالمگیر جنگ ہے۔ یہ ہیں۔

اول۔ وہ گھڑی مسافروں پر سخت ہوگی اور وہ راستے بھول جائیں گے ارضی زلزلہ کا اثر مسافروں کی بجائے زیادہ تر گھروں اور شہروں کے مکینوں پر ہوتا ہے وہ مصیبت جس کی وجہ سے مسافر کہیں کے نہیں مارے پھرتے ہیں۔ جنگ ہی ہوتی ہے۔

دوئم۔ اس زلزلہ کا اثر کھیتوں اور باغوں پر بھی ہوگا۔ زلازل ارضی کا اثر کھیتوں اور باغوں پر جنگ جیسا تباہ کن نہیں ہوتا۔ جنگ ہی میں کھیت اور باغ گولہ باری سے تباہ ہو جاتے ہیں یا کاٹ دئے جاتے ہیں۔

سوئم۔ اس کے علاوہ پیشگوئی کی دوسری سب علامات جنگ پر ہی چسپاں ہوتی ہیں۔ مثلاً اس کا اثر پرندوں پر بھی ہوگا۔ ان کے حواس اڑ جائیں گے۔ یہ کیفیت زلازل ارضی سے نہیں ہوتی۔ بالخصوص یہ الفاظ کہ ؎

نالیاں خوں کی چلیں گی جیسے آبِ رودبار

جنگ پر ہی چسپاں ہوتے ہیں۔

چہارم۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مندرجہ بالا شعر مشتمل بر پیشگوئی کے ساتھ ایک حاشیہ دیا ہے جو اسباب کی طرف اشارہ کر رہا ہے کہ اس پیشگوئی کا تعلق ایک ہولناک جنگ سے ہے اور وہ یہ ہے:۔

"خدا تعالیٰ کی وحی میں زلزلہ کا بار بار لفظ ہے اور فرمایا کہ ایسا زلزلہ ہوگا جو نمونہ قیامت ہوگا بلکہ قیامت کا زلزلہ اس کو کہنا چاہیئے جس کی طرف سورۃ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا اشارہ کرتی ہے لیکن میں ابھی تک اس زلزلہ کے لفظ کو قطعی یقین کے ساتھ ظاہر پر جما نہیں سکتا ممکن ہے یہ معمولی زلزلہ نہ ہو بلکہ کوئی اور شدید آفت ہو جو قیامت کا نظارہ دکھلاوے جس کی نظیر کبھی اس زمانہ نے نہ دیکھی ہو اور جانوں اور عمارتوں پر سخت تباہی آوے۔ اگر ایسا فوق العادت نشان ظاہر نہ ہو اور لوگ کھلے طور پر اپنی اصلاح بھی نہ کریں تو اس صورت میں میں کاذب ٹھہروں گا۔"
(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۰
بحوالہ روحانی خزائن جلد ۲۱ صفحہ ۱۵۱)

اسی طرح اپنی ایک اور نظم میں فرماتے ہیں ؎

وحیٔ حق کے ظاہری لفظوں میں ہے وہ زلزلہ
لیک ممکن ہے کہ ہو کچھ اور ہی قسموں کی مار
کچھ ہی ہو پر وہ نہیں رکھتا زمانہ میں نظیر
فوق عادت ہے کہ سمجھا جائیگا روزِ شمار
یہ جو طاعون ملک میں ہے اسکو کچھ نسبت نہیں
اس بلا سے وہ تو ہے اک حشر کا نقش و نگار

اس کے علاوہ قرآن کریم میں بھی سورۃ احزاب میں زُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا میں زلزلہ سے مراد جنگ جنگ احزاب کی ہلاکتیں ہی ہیں۔

ان تمام امور سے عیاں ہے کہ دراصل یہ ایک عالمگیر جنگ کی پیشگوئی تھی۔ ۱۹۱۴ء کی جنگ میں پیشگوئی میں بیان کردہ تفاصیل ایک ایک کر کے پوری ہوگئیں۔ اب ہم پیشگوئی کے آخری حصہ کی طرف آتے ہیں کہ ؎

زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحالِ زار

اس سلسلہ میں پیشگوئی میں کئی باتیں ظاہر باہر نظر آتی ہیں

ایک تو یہ کہ اس جنگ کے شروع ہونے تک زار کی حکومت کو اندرونی اصلاحات کے علمبردار کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے دوئم یہ کہ اس جنگ کے بعد تک اس کی حکومت قائم نہیں رہ سکتی۔ کیونکہ اسی جنگ کے دوران اس کی حالت کے زار ہو جانے کی خبر دی گئی ہے۔ سوئم یہ کہ اس کی حکومت چھین لی جائے گی اور یہ نہ ہوگا کہ وہ بادشاہت کی ہی حالت میں مارا جائے۔ چہارم یہ کہ اسکے بعد زاروں کا خاتمہ ہو جائیگا کیونکہ کہا گیا تھا کہ زار کی حالت خطرناک ہوگی۔ نہ یہ کہ کسی خاص بادشاہ کی۔ پنجم یہ کہ وہ آسانی سے مر بھی نہیں سکے گا بلکہ سخت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تکالیف رسوائیاں ناکامیاں اور نامرادیاں دیکھنے کے بعد اس کا خاتمہ ہوگا۔

براہین احمدیہ حصہ پنجم میں حضرت اقدس علیہ السلام نے یہ بھی تحریر فرمایا کہ ایسا واقعہ ۱۵ اپریل ۱۹۰۵ء کے بعد سولہ سال کے عرصے کے اندر اندر ظاہر ہوگا گویا حضور علیہ السلام نے اس پیشگوئی کی دونوں حدود متعین فرما دیں یعنی یہ کہ زار کی حالت زار ہونے کا واقعہ ایک خوفناک اور ہولناک جنگ کے نتیجہ میں رونما ہوگا۔ اس جنگ سے پہلے رونما نہ ہوگا اور آخری مدت یہ بتائی کہ یہ واقعہ ۱۶ سال کی مدت سے تجاوز نہ کرے گا یعنی ۱۶ سال کی مدت گزرنے سے پہلے رونما ہو چکا ہوگا۔

اس کے بعد ہم دیکھتے ہیں کہ پیشگوئی کے مطابق ۱۹۱۴ء میں عالمگیر جنگ شروع ہوئی جس میں پیشگوئی میں بیان کردہ تفاصیل ایک ایک کر کے پوری ہوئیں اور زار روس۔ رومانوف نکولس ثانی اللہ تعالیٰ کے اس قہری نشان کا شکار ہوا۔ جس وقت وہ تخت نشین ہوا تو اس کے تکبر اور طاقت کے نشے کا یہ عالم تھا کہ اس نے اعلان کیا کہ "اس کی زار شاہی ازلی ابدی ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت اس کو تبدیل نہیں کر سکتی۔" زار روس اپنے وقت کا سب سے زیادہ طاقتور اور با اختیار حکمران تھا۔ اس کی جاہ و حشمت کی نظیر یورپین سلاطین میں کم ہی ملے گی۔ اس کی سطوت و جبروت کا یہ عالم تھا کہ بڑے بڑے بادشاہ اس کی نگاہ کرم کے محتاج نظر آتے تھے شاید اللہ تعالیٰ کی قہری تجلی نے اسی کو اس لئے اپنا نشانہ بنایا کہ وہ اپنے وقت کی سب سے وسیع و عریض سلطنت کا مالک اور سب سے طاقتور بادشاہ تھا اور فرعون کی طرح اپنی مطلق العنان حکومت کو ازلی ابدی سمجھتا تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس زمانے کے کلیم کے ذریعہ اسی کی ہلاکت کی پیشگوئی کروائی نیز اسلئے بھی کہ آسمان کی چھت کے نیچے اس کی سلطنت میں ہی رعایا پر اور سب ممالک سے بڑھ کر ظلم و ستم ہوتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے اپنی مخلوق کی حالت زار پر نظر کی اور ایک آسمانی صاعقہ کے ذریعہ زار کا حال زار کر دیا پھر زار کے قہر الٰہی کا نشانہ بننے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ زار شاہی صلیبی قوت کا بڑا سرچشمہ تھی سو اللہ تعالیٰ نے مسیح کاسر الصلیب علیہ السلام سے ہی یہ پیشگوئی کروائی اور صلیبی قوت کے اس مضبوط قلعہ کو مسمار کر دیا۔

زار روس کے متعلق یہ پیشگوئی ۱۵ اپریل ۱۹۰۵ء کو شائع کی گئی۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اس کے بعد بتدریج ایسے حالات پیدا ہوتے گئے جو اس کی تباہی پر منتج ہوئے۔ (باقی)

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محترم چوہدری فضل احمد صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی ای ایس - ربوہ

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب سابق ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ بے لوث خدمت دین میں ممتاز۔ صدر انجمن کے اعزازی کارکن اپنے ماتحتوں اور احباب سے شفقت کا سلوک کرنے والے۔ فرض شناس اور نرم دل مگر اصولوں کے پکے انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو۔

آپ مستحقین کی امداد سے دریغ نہ کرتے۔ جب بھی آپ سے کسی ایسے شخص کی امداد طلب کی گئی۔ آپ نے خندہ پیشانی سے دی۔ وسیع القلب ایسے تھے کہ اپنے بیگانے یا واقف و ناواقف کے درمیان کبھی امتیاز نہ برتا بسا اوقات فرماتے۔ بتاؤ کیا لکھوں یا فرماتے لکھ لاؤ میں دستخط کر دیتا ہوں اپنی خاندانی وجاہت پر کبھی نہیں اتراتے بلکہ نہایت منکسر المزاج۔ فیصلہ دینے میں صائب الرائے اور غلط تجویز کے رد کرنے میں مضبوط چٹان تھے۔

قادیان کی واپسی کی بے حد تڑپ تھی اور فرمایا کرتے تھے میں ہر سجدے میں قادیان کے لئے دعا کرتا ہوں۔ حضرت المصلح الموعودؓ کی زندگی میں فرماتے تھے میں جب پوچھتا ہوں۔ کب ملے گا۔ تو حضور فرماتے ہیں "دفعتہً" اپنے ساتھیوں اور رفقاء کار کو یاد رکھتے۔ حضرت مولوی محمد دین صاحب سے بہت محبت رکھتے تھے۔ فرماتے میرے والد بزرگوار نے ان کو علی گڑھ میں میرا ٹیوٹر بنا رکھا تھا۔ جب کبھی مولوی صاحب دفتر نظارت میں علالت یا کسی اور مجبوری سے تشریف نہ لاتے۔ تو ان کا بار بار پوچھتے۔

صدر انجمن سے فارغ ہونے کے بعد زیادہ وقت گھر میں گزرتا اپریشن کے باوجود بینائی بحال نہیں ہوئی تھی۔ مطالعہ نہیں کر سکتے تھے بغیر شغل طبیعت اکتا جاتی۔ جب پوچھا جاتا کیا حال ہے تو اکثر فرماتے حال ٹھیک نہیں ہے۔ دعا کریں بینائی کام نہیں دیتی۔ گھر سے باہر صرف ماموں جان کے پاس البشریٰ میں جاتا ہوں۔

ہر ماہ دو مرتبہ خاکسار کو شرف ملاقات نصیب ہوتا۔ پنشن بل کی تکمیل کے وقت اور پھر رقم پیش کرنے پر۔ فارغ ہونے پر جب میں جزاک اللہ کہتا تو فرماتے۔ کام میرا کرتے ہو اور جزاک اللہ بھی کہتے ہو۔ جاتے آتے مصافحہ ہوتا اور واپسی پر معانقہ بھی۔ اکثر اوقات برادرم چوہدری علی اکبر صاحب بھی خاکسار کے ساتھ ہوتے۔ جب میں اکیلا جاتا۔ تو نہایت شفقت سے پوچھتے۔ وہ کیوں نہیں آئے۔ انہیں دعا کے لئے کہنا۔ بسا اوقات گیٹ تک تشریف لاتے اور خوش طبعی میں فرماتے۔ گیٹ تک چلتا ہوں۔ تا ایسا نہ ہو کہ کوٹ آؤ۔ فرمایا کرتے۔

۱۔ جب میں نے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی۔ حضرت اماں جان (ام المومنینؓ) نے میری ضیافت کی۔ محبت سے اپنے پاس بٹھا کر کھانا کھلایا۔

۲۔ میرے تایا جان کو میرا بیعت کرنا ناگوار گزرا۔ انہوں نے میرے والد صاحب سے شکایت کے رنگ میں کہا: "عزیز احمد نوں ماڑ وگ گئی اے" محترم والد صاحب نے جواب فرمایا۔ "تایا جان! خیر اے نمازاں تے پڑھے گا۔"

۳۔ علی گڑھ میں بعض لوگ مجھے چڑانے کے لئے اللہ میاں کا پوتا کہتے تھے مگر میری طبیعت میں کبھی ملال نہ آیا۔ اس پر حیران ہو کر وہ پوچھتے آپ ہماری بات کا برا کیوں نہیں مناتے۔

۴۔ میں نے ایم اے انگلش کا امتحان دیا ہوا تھا۔ نتیجہ کے بارے میں بہت فکر مندی تھی۔ رات کو دعا کی۔ اچانک لاہور سے مبارکباد فرسٹ کلاس کا تار دیا۔ رات کو لاہور پہنچا۔ دیا سلائی سے رزلٹ شیٹ کو دیکھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سر فہرست میرا ہی نام تھا اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد کی۔

۵۔ جب میں ڈپٹی کمشنر کیمبلپور [illegible] تھا۔ مجھے سرگودھا چنیوٹ سڑک پر سے گزرنے کا اکثر اتفاق ہوتا اس وقت یہ ربوہ والی زمین پہاڑیوں کے درمیان خوفناک منظر پیش کرتی تھی۔ اور چوروں اور ڈاکوؤں کا اڈا مشہور تھی میرا ڈرائیور ہمیشہ خیال رکھتا کہ اس جگہ سے ہم دن کی روشنی میں گزر جائیں اور کار کی سپیڈ تیز کر کے وہاں سے نکل کر اطمینان کا سانس لیتا تھا۔ اللہ تعالیٰ اپنے قرب میں بلند مراتب سے انہیں نوازے اور ان کی خوبیوں کا ہمیں وارث بنائے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے

۲۰۰/-
دو صد روپے کے نقد انعامات

امسال خدام کے لئے مرکزی انعامی مقالہ کا عنوان "سیرت خیر الرسل از روئے قرآن مجید و حدیث" مقرر کیا گیا ہے۔ اول۔ دوم اور سوم انعام علی الترتیب -/۱۰۰ روپے -/۶۰ روپے اور -/۴۰ روپے نقد ادا کئے جائیں گے۔ شرائط مقالہ نویسی حسب ذیل ہیں:۔

ا۔ مقالہ خود نوشت ہو۔ نقل نہ ہو

ب۔ کم از کم دس ہزار اور زیادہ سے زیادہ پندرہ ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔

ج۔ مرکز میں مقالہ پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۵ جون ۱۹۷۳ء ہوگی۔ اس تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالے مقابلہ میں شامل نہ کئے جائیں گے۔

د۔ نتائج کا فیصلہ مرکز سے مقرر کردہ ایک بورڈ کرے گا۔ جس کا فیصلہ حتمی متصور ہوگا

مقالہ نگار اپنے قائدین کی معرفت یا براہ راست اپنے اسماء سے جلد اطلاع دیں تا انہیں مقالہ لکھنے میں راہنمائی کی جائے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان کے طول و عرض میں کامیاب یوم تبلیغ

لٹریچر کی تقسیم۔ ہائیڈ پارک میں تقریر زبانی گفتگو تبلیغی جلسہ کا انعقاد

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نائب امام مسجد فضل لندن

اسلام ایک تبلیغی مذہب ہے۔ اور جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ امتیازی شان حاصل ہے کہ تبلیغ اسلام ہر احمدی کے دل کی غذا ہے۔ ہر احمدی خواہ وہ دنیا کے کسی گوشہ میں رہتا ہو اپنے دل میں یہ جذبہ موجزن پاتا ہے کہ اسلام کے پیغام کو لوگوں تک پہنچائے۔ اس جذبہ کو مزید ترقی دینے اور احباب جماعت کو اجتماعی رنگ میں تبلیغ کا موقعہ اور تجربہ فراہم کرنے کی غرض سے انگلستان میں مختلف اوقات میں ایام تبلیغ منعقد کرنے کا سلسلہ جاری کیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ طریق بہت کامیاب ثابت ہوتا رہا ہے۔ ۱۹۷۲ء میں اس سال کا پہلا یوم تبلیغ ۱۸ جون کو منایا گیا۔ اور ابھی حال ہی میں مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۷۲ء کو اس سال کا دوسرا یوم تبلیغ منایا گیا۔

اللہ تعالیٰ کا بے حد احسان ہے کہ اس کے فضل و کرم سے ہمارا یہ دوسرا یوم تبلیغ بہت کامیاب ثابت ہوا۔ احباب جماعت کو اس پروگرام کی اطلاع "اخبار احمدیہ" کے ذریعہ کر دی گئی۔ نیز جماعتوں کے صدر صاحبان کو بھی ہدایات جاری کر دی گئیں۔ علاوہ ازیں خطبات جمعہ اور مختلف مواقع پر بھی اس بارہ میں یاد دہانی کروائی جاتی رہی۔ چنانچہ یوم تبلیغ کے موقعہ پر برطانیہ کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی احمدی جماعتوں کے احباب نے تبلیغ اسلام کے جہاد کو بطریق احسن سرانجام دیا۔ لٹریچر کی تقسیم کے علاوہ زبانی بھی غیر مسلم حضرات کو اسلام سے متعارف کروایا گیا۔

احباب جماعت کی اس مستحسن مساعی کا کسی قدر تفصیلی ذکر درج ذیل ہے۔

لندن میں احباب جماعت صبح ساڑھے نو بجے محمود ہال میں جمع ہونے شروع ہو گئے آنے والے دوستوں کو مختلف وفود کی صورت میں ترتیب دیا گیا۔ ہر وفد کا ایک قائد مقرر کیا گیا اور ان کے لئے لندن کا ایک علاقہ بھی مقرر کر دیا گیا۔ ہر وفد کو لکڑی کے بنے ہوئے چند کتبات بھی دئے گئے جن پر اسلام کے بارہ میں مختلف فقرات مثلاً

ISLAM IS A PROMISED
ISLAM MEANS PEACE
LIVING RELIGION -
MESSIAH HAS COME

وغیرہ نمایاں طور پر لکھے ہوئے تھے ان کتبات کا یہ فائدہ ہوتا ہے کہ دیکھنے والوں کی توجہ فوراً ان لوگوں کی طرف ہو جاتی ہے اور جو لٹریچر ان کو دیا جائے اس کا بھی فوری تعارف ہو جاتا ہے۔ یوم تبلیغ پر تقسیم کی غرض سے WHAT IS ISLAM? کے عنوان سے ایک دو ورقہ خصوصی طور پر کثیر تعداد میں شائع کیا گیا تھا۔ گروپ بندی نیز کتبات اور لٹریچر کی تقسیم کے بعد محترم جناب بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن نے احباب جماعت سے خطاب فرمایا۔ ضروری ہدایات دیں۔ اور بعد ازاں اجتماعی دعا کے ساتھ سب کو مشن ہاؤس سے رخصت کیا۔ احباب جماعت مختلف وفود کی صورت میں روانہ ہوئے اس مبارک کام میں حصہ لینے والوں انصار، خدام اور اطفال سبھی ایک خاص جوش اور جذبہ سے شامل تھے۔ وفود لندن کے مختلف علاقوں میں پھیل گئے اور شام تک لندن کے غیر مسلم احباب میں اسلام کا لٹریچر تقسیم کرتے رہے۔ اس دوران مختلف لوگوں سے بات چیت بھی ہوئی اور ان کے سوالات کے جوابات دئے گئے۔ مکرم عبدالعزیز دین صاحب، مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب، مکرم داؤد احمد صاحب گلزار، مکرم سید الیاس ناصر صاحب، مکرم سید طاہر احمد معز صاحب، مکرم کیپٹن محمد حسین صاحب چیمہ، مکرم مرزا احمد منان صاحب، مکرم چوہدری رشید احمد صاحب، مکرم منصور احمد صاحب ندیم اور مکرم غلام احمد صاحب چغتائی نے مختلف وفود کی قیادت کی اور اپنے ساتھیوں کے تعاون سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نمایاں کام کیا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزاء خیر عطا فرمائے۔

یوم تبلیغ کے موقعہ پر خاکسار کو لندن کے مشہور ہائیڈ پارک میں تقریر کرنے کا بھی موقع ملا۔ میں چند اور احمدی دوستوں کے ہمراہ اس پارک میں پہنچا اور سپیکرز کارنر (گوشہ مقررین) میں اسلام کے موضوع پر تقریر کرنی شروع کی۔ لکڑی کے ایک بکس کو سٹیج کے طور پر استعمال کیا۔ اس پر کھڑے ہونے کی وجہ سے لوگوں نے توجہ کرنی شروع کر دی ——— چنانچہ آہستہ آہستہ لوگ ہماری طرف آنے لگے۔ اور تقریر دلچسپی سے سنی جانے لگی۔ ایک گھنٹہ کی تقریر میں خاکسار نے اسلام کا تعارف بیان کیا۔ عیسائیت کے بعض مسائل کا ذکر کیا اور خاص طور پر مامور زمانہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد اور پیغام کو بیان کیا۔ دوران تقریر بعض لوگوں نے سوالات بھی کئے جن کے جوابات دئے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تقریر بہت کامیاب رہی اور سینکڑوں لوگوں نے احمدیت کے پیغام کو سنا۔ تقریر کے بعد بہت سے مسلمان احباب سے ملاقات ہوئی جو حاضرین میں شامل تھے انہوں نے ان تبلیغی کوششوں کو بہت سراہا۔ شام سے آئے ہوئے ایک مسلمان ڈاکٹر نے کہا کہ مجھے یہاں آئے ہوئے کئی ماہ ہو گئے ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے کہ کسی مسلمان کو اسلام کی تبلیغ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اور آج یہ تقریر سن کر مجھے اس بات سے بے حد خوشی و مسرت ہوئی ہے کہ اس ملک میں بھی تبلیغ اسلام کی مساعی جاری ہیں۔ انہوں نے اظہار جذبات کے طور پر ایک کتابچہ جو انہیں بہت عزیز تھا خاکسار کو پیش کیا۔

لٹریچر کی تقسیم کے بارہ میں احباب کو یہ ہدایت دی گئی کہ تقسیم میں بہت احتیاط کریں تاکہ ضیاع نہ ہو اور مفید نتائج برآمد ہوں۔ اس ہدایت کی روشنی میں احباب نے صرف دلچسپی کا اظہار کرنے والے لوگوں کو لٹریچر دیا۔ اعداد و شمار کے مطابق صرف لندن کے مختلف حلقوں میں سوا چار ہزار سے زائد پمفلٹ کتب اور اشتہارات تقسیم کئے۔

برطانیہ کے دیگر علاقوں میں بھی احمدی جماعتوں نے یوم تبلیغ پورے اہتمام سے منایا۔ گلاسگو سے ہمارے مبلغ مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے لکھا ہے کہ سکاٹ لینڈ کے احمدی احباب نے اس دن کو تبلیغ کے کاموں میں صرف کیا۔ آرچرڈ صاحب کی قیادت میں ایک وفد نے گلاسگو میں کمیونٹی ریلیشن آفیسر سے ملاقات کی۔ شام کو ایڈنبرا میں تھیوسافیکل سوسائٹی کے اجلاس میں شمولیت کی اور وقفہ سوالات اور اجلاس کے بعد حاضرین کو اسلام سے روشناس کرایا۔ لجنہ کی ممبرات نے مختلف گھروں میں جا کر لٹریچر تقسیم کیا۔

جلنگھم میں احباب جماعت نے تین حلقوں میں کام کیا۔ چند احباب نے کتبات (PLACARDS) اٹھا کر شہر کی مختلف سڑکوں کا چکر لگایا جبکہ ان کے ساتھیوں نے لٹریچر تقسیم کیا۔ ہسپتالوں گرجا گھروں اور لائبریریوں میں خاص طور پر لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ بعض کو لٹریچر ڈاک کے ذریعہ بھی ارسال کیا گیا۔ لیڈز میں احباب جماعت نے لٹریچر تقسیم کیا اور ایک احمدی دوست نے ایک انگریز پادری سے تفصیلی طور پر تبلیغی گفتگو کی۔ برمنگھم جماعت کے احباب نے شہر میں لٹریچر کثرت سے تقسیم کیا شہر کے نواحی علاقوں میں جا کر بھی تبلیغ کی گئی۔ بعد دوپہر جماعت کا ماہوار اجلاس ہوا۔ جس میں دوستوں نے اپنی مساعی کی رپورٹ دی۔

بارکنگ جماعت نے یوم تبلیغ کا خاص اہتمام کیا۔ احباب جماعت کے تین گروپ بنائے گئے۔ تینوں وفود نے علاقہ میں مجموعی طور پر قریباً ۸۰۰ پمفلٹ اور اشتہار تقسیم کئے۔ شام کے وقت جماعت نے ایک تبلیغی جلسہ کا اہتمام کیا علاقہ میں ایک موزوں ہال کرایہ پر لیا گیا۔ اور غیر از جماعت احباب کو شمولیت کی دعوت تحریری طور پر پہنچوائی گئی۔ غیر از جماعت احباب کے علاوہ چند انگریز مہمانوں نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ خاکسار نے تعارف اسلام کے موضوع

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پرپون گھنٹہ تقریر کی جس کے آخر میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد اور آپ کی صداقت کے دلائل کا تفصیل سے ذکر کیا تقریر کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے بارہ میں حاضرین نے متعدد سوالات کیے جن کے جوابات دیئے گئے یہ دلچسپ سلسلہ بہت دیر تک جاری رہا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت مفید اور کامیاب رہا۔

ساؤتھ آل میں جماعت نے یوم تبلیغ کے سلسلہ میں نمایاں کام کیا۔ جماعت کے ۲۰ افراد کو پانچ وفود میں تقسیم کیا گیا۔ ہر وفد کے ممبران نے جن میں بچے بھی شامل تھے علاقہ کی سڑکوں اور گلیوں میں چکر لگا کر لٹریچر تقسیم کیا ایک دن میں ۱۷۰۰ سے زیادہ اشتہارات اور کتب دلچسپی رکھنے والے لوگوں میں تقسیم کی گئیں۔ زبانی گفتگو کے ذریعہ بھی تبلیغ کی گئی۔

ان جماعتوں کے علاوہ پٹنی اور ہیمنگٹن سپا کی جماعتوں میں بھی یوم تبلیغ کے سلسلہ میں نمایاں کام ہوا لندن اور بیرونی جماعتوں کی ان مساعی کا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت مفید نتیجہ پیدا ہوا اس امر کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ یوم تبلیغ کے بعد لندن مشن میں متعدد خطوط موصول ہوئے جن پر مزید معلومات مہیا کرنے کی درخواست تھی اسی طرح بہت سے لوگوں نے ٹیلیفون پر سوالات دریافت کئے اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے اسلام سے دلچسپی ظاہر کرنے والے ان سب لوگوں کو مزید لٹریچر مہیا کیا جاتا ہے اور مشن آکر زبانی تبادلہ خیالات کی دعوت دی جاتی ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان مساعی میں بہت برکت دے اور سعید روحوں کو حلقہ بگوش اسلام ہونے کی توفیق دے۔ آمین۔

ایک غلطی کا ازالہ

ماہ مارچ کے مطالعہ کے لئے کتابچہ "ایک غلطی کا ازالہ" مقرر کیا گیا ہے مجالس کے لئے خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے یہ کتابچہ اپنے خرچ سے شائع کروایا ہے اور رعایتی قیمت پر ۵ پیسے فی کتابچہ حسب ضرورت بذریعہ وی پی بھجوایا جائے گا۔ مجالس جلد مطلوبہ تعداد سے مطلع کریں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ناظم صاحب اعلیٰ مجالس انصار اللہ ضلع لاہور کا دورہ پتوکی

مکرم عبداللطیف صاحب ستکوہی ناظم اعلیٰ مجالس انصار اللہ ضلع لاہور نے ۲۸ جنوری کو مجلس انصار اللہ پتوکی کا دورہ کیا۔ آپ نے مقامی مجلس کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا زعیم صاحب مقامی نے کارگذاری کی مفصل رپورٹ پیش کی جس کے بعد آپ نے تقریر فرمائی اور انہیں مستعدی سے اپنے فرائض کو ادا کرنے کی تلقین کی۔ نیز آپ نے کام کو تیز کرنے کے لئے مجالس پتوکی، علی پور، شمس آباد اور نظام پورہ کے لئے مکرم چوہدری اللہ دتا صاحب کو نگران مقرر کیا احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس دورہ کے نیک اثرات پیدا کرے۔ آمین۔

مہتمم تعلیم مجلس انصار اللہ لاہور

دعائے مغفرت

۱۔ مکرم مرزا امجد بیگ صاحب ابن محترم مرزا ارشد بیگ صاحب بہاولپور مورخہ ۲۸ جنوری ۱۹۶۷ء شام کے ۶ بجے کے قریب بجلی کا جھٹکا لگنے کے نتیجہ میں وفات پاگئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نہایت خوش اخلاق تھے اور ہر ایک سے بڑی محبت سے پیش آتے تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور والدین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

رانا مبارک احمد جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ بہاولپور

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد رضی اللہ عنہ کی وفات پر جماعت احمدیہ بو سیرالیون کی قرارداد تعزیت

ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ بو سیرالیون حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات کے المناک حادثہ پر گہرے رنج و غم اور پرخلوص تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پوتے اور آپ کے جلیل القدر صحابہ میں سے ایک تھے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو جماعت احمدیہ کے انتظامی میدان میں ناظر اعلیٰ کی حیثیت سے قابل قدر خدمات انجام دینے کی توفیق عطا فرمائی۔ ۸ر نومبر ۱۹۶۵ء کو آپ کو اس خاص انتخابی جلسہ کی صدارت کا شرف حاصل ہوا جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ اس مرتبہ اور عظمت کے مالک مبارک وجود کی وفات ایک ناقابل تلافی قومی نقصان ہے۔

اس عظیم صدمہ کے موقع پر ہم خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تمام افراد سے بالعموم اور حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ عنہ کے خاندان کے افراد سے بالخصوص دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ وہ اس جدا ہونے والی مبارک روح پر اپنی برکتوں اور رحمتوں کی بارش برسائے اور غمزدہ خاندان کے افراد کو یہ عظیم نقصان برداشت کرنے کی توفیق بخشے۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہر ابتلا اور مصیبت سے محفوظ رکھے۔ آمین

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بو سیرالیون)

لجنات اماء اللہ کی تعزیتی قراردادیں

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کی وفات پر مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے تعزیت کے ریزولیوشن موصول ہوئے ہیں لجنہ مرکزیہ کی طرف سے ان سب کے اظہار ہمدردی کا شکریہ ادا کرتی ہوں اللہ تعالیٰ صاحبزادہ صاحب کے درجات بلند فرمائے۔ ان کی بیگم صاحبہ اور بچگان کا حافظ و ناصر رہے۔ آمین

لجنات کے علاوہ کثرت سے احمدی بہن بھائیوں کے خطوط بھی ملے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

۱۔ لجنہ جھنگ صدر	۲۔ لجنہ جہلم
۳۔ لجنہ ساہیوال	۴۔ لجنہ ملتان
۵۔ لجنہ لاہور	۶۔ لجنہ بورے والا
۷۔ لجنہ منڈی بہاء الدین	۸۔ لجنہ شیخوپور
۹۔ لجنہ دارالیمن غربی ربوہ	۱۰۔ لجنہ دارالیمن شرقی ربوہ
۱۱۔ لجنہ اماء اللہ انگلستان	۱۲۔ لجنہ فضل عمر سکول ربوہ
۱۳۔ لجنہ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ	۱۳۔ لجنہ فضل عمر ماڈل ہائی سکول ربوہ

۲۔ میرے ہم زلف مرزا عبدالغنی صاحب جو کافی عرصہ سے ٹی بی کے مرض میں مبتلا تھے۔ ۱۱ فروری کو وفات پاگئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ ان کی اہلیہ اور دو کمسن بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔

ڈاکٹر عبدالرحمٰن ڈینٹسٹ

کوٹ عبدالمالک شیخوپورہ روڈ ۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا (۲)

مسل نمبر ۲۱۰۳۳

میں نصیر احمد شاہد ولد چوہدری محمد لطیف صاحب قوم دھاریوال پیشہ وقف زندگی عمر ۲۴ سال، بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۶۲ جنوبی ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار پر ہے جو اس وقت ۱۳۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: نصیر احمد شاہد معرفت حدیقۃ المبشرین ربوہ۔ ضلع جھنگ۔
گواہ شد: مبارک احمد نجیب شاہد معرفت حدیقۃ المبشرین ربوہ
گواہ شد: منیر الدین شمس مربی سلسلہ حال مسجد احمدیہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۱۰۳۴

میں عائشہ بیگم زوجہ عبداللطیف صاحب بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت ساکن ڈی ٹائپ کالونی ضلع لائل پور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۱/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر مبلغ -/۱۰۰ روپیہ
۲۔ زیور طلائی سوا تولہ -/۲۵۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی
اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰ روپیہ ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: عائشہ بیگم زوجہ عبداللطیف صاحب بٹ۔ ڈی۔ ٹائپ کالونی۔ لائل پور
گواہ شد: حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال ربوہ وصیت ۱۳۳۲۸
گواہ شد: عبداللطیف خاوند موصیہ لائل پور

مسل نمبر ۲۱۰۳۵

میں عبداللطیف بٹ ولد مہر علی حیات صاحب قوم بٹ پیشہ بزنس عمر ۴۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لائل پور ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۱/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۰۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: عبداللطیف بٹ ڈی ٹائپ کالونی لائل پور مکان نمبر ۵۲۴
گواہ شد۔ حکیم مبشر احمد انسپکٹر بیت المال ربوہ وصیت نمبر ۱۳۳۲۸
گواہ شد۔ الہی بخش صدر حلقہ ڈی ٹائپ کالونی لائل پور وصیت نمبر ۱۳۸۲۲
(باقی)

اعلان دار القضاء

مکرم محمد داؤد صاحب طاہر۔ پی۔ ٹی۔ ایس۔ انکم ٹیکس آفیسر لائل پور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم مولانا محمد یعقوب صاحب طاہر وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے نام قطعہ ۲۷/۸ واقع محلہ دار النصر الاٹ ہے۔

پلاٹ مذکورہ بالا میرے نام منتقل ہونے پر درج ذیل ورثاء کو کوئی اعتراض نہیں ہے
(۱) انور بیگم صاحبہ بیوہ (۲) عزیزہ صاحبہ (۳) صالحہ ہادی صاحبہ (۴) صادقہ رشید صاحبہ دختران۔

لہذا۔ استدعا ہے کہ پلاٹ ۲۷/۸ میرے نام منتقل فرما کر ممنون فرما دیں۔
اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

ولادت

مکرم ملک اللہ بخش صاحب آف چک منگلا ضلع سرگودھا کلرک وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ (جو کہ اپنے خاندان میں صرف دو میاں بیوی احمدی ہیں) کو شادی کے سوا پانچ سال بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے آٹھ فروری بروز جمعرات پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولودہ کا نام ازراہ شفقت "طاہرہ صدیقہ" تجویز فرمایا ہے

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ اسے نیک، صالحہ خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ نیز ملک صاحب کے والدین اور دوسرے عزیز و اقارب کو بھی جلد احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

(حکیم محمد اسلم فاروقی۔ ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ بجٹ بھجوائیں

ہر قائد مجلس کو یہ جائزہ لینا چاہیئے کہ کیا اس نے اپنا بجٹ مرکز کو ارسال کر دیا ہے۔ اگر نہیں تو فوری طور پر تشخیص کر کے مرکز کو ارسال کیا جائے۔

(مہتمم مال)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے عزیز محمد عبد اللہ خان صاحب ساکن غلام آباد لائل پور کی اہلیہ لمبے عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ اور ان دنوں طبیعت زیادہ علیل ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ (ملک محمد دین خادم۔ کارکن دفتر آبادی کار ربوہ۔ تحریک جدید)

۲۔ مکرم محمد اصغر صاحب ابڑو قائد مجالس خدام الاحمدیہ ضلع لاڑکانہ بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

۳۔ ۱۲ فروری کو میرے چھوٹے بھائی عابد محمود ناہر آف مغل پورہ لاہور کی آنکھ کا دوبارہ اپریشن ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس اپریشن میں کامیابی عطا فرمائے۔ نیز میرے ماموں خالد سیف اللہ خان صاحب عرصہ سے بیمار ہیں ان کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(ملک خالد محمود۔ جامعہ احمدیہ ربوہ)

۴۔ خاکسار کا بھائی عرصہ ۴ سال سے بیمار ہے۔ ۴ ماہ سے زیادہ تکلیف ہے کمر میں درد ہونے کی وجہ سے رات کو سو نہیں سکتا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل صحت عطا فرمائے۔ (عبدالحمید ڈنگوی۔ کریم پارک لاہور)

۵۔ میری اہلیہ ایک لڑکی اور ایک لڑکا بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (غلام حسین مشتاق نور نگر [?] فارم سندھ)

۶۔ خاکسار کے والد (ثناء اللہ صاحب شبلی) دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں اور C.M.H. لا ہسپتال میں داخل ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

(سمیع الرحمن شبلی ربوہ)

۷۔ میری پھوپھی محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ پیٹ اور انتڑیوں میں خرابی کی وجہ سے مسلسل چار ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

غلام مرتضیٰ جاوید
وکالت تبشیر ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد گولبازار ربوہ کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب

ربوہ۔ ۱۸ فروری بروز اتوار بعد نماز عصر مسجد گولبازار کی بنیاد رکھی گئی۔ سنگ بنیاد رکھنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے خود تشریف لانا تھا لیکن ناسازی طبع کے باعث نہ آسکے اور حضور کے ارشاد کے ماتحت مولانا ابوالعطاء صاحب نے مسجد کی بنیاد رکھی۔

اس تقریب میں بہت سے بزرگان سلسلہ اور دارالصدر جنوبی و گول بازار کے بہت سے احباب اور دکاندار شامل ہوئے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو عزیزم محمد انور ابن مکرم ماسٹر محمد حیات صاحب ٹیلر ماسٹر گولبازار ربوہ نے کی۔ اس کے بعد حکیم شیخ خورشید احمد صاحب صدر محلہ نے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ربوہ کی اس مرکزی جگہ میں پختہ اور خوبصورت مسجد بنانا ہماری دیرینہ خواہش تھی جو آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے پوری ہو رہی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ گولبازار کے دکانداروں کے دلوں کو اس مسجد کی تعمیر کے لئے کھول دے۔ اور انہیں توفیق بخشے کہ وہ پیارے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خواہش کے مطابق ایک عمدہ اور خوبصورت مسجد بہت جلد بنالیں۔

اس کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے مسجد کے جنوب مغربی کونہ میں بنیادی اینٹ رکھی۔ آپ کے بعد محترم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ، محترم قاضی محمد نذیر صاحب، مولانا شیخ مبارک احمد صاحب اور مولانا عبدالمالک صاحب ناظر اصلاح و ارشاد، محترم صدر صاحب عمومی اور صدر صاحب محلہ نے بھی ایک ایک اینٹ بنیاد میں رکھی۔ اس کے بعد مولانا ابوالعطاء صاحب نے دعا کرائی۔ تقسیم شیرینی کے بعد یہ تقریب ختم ہوئی۔

(نامہ نگار)

تقریب شادی

میرے بڑے فرزند عزیز عبدالحی ڈار کی بارات ۳ فروری ۱۹۷۳ء کو عمل میں آئی۔ مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کی سرکردگی میں بارات جہلم روانہ ہوئی۔ جہلم سے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند افراد نے بھی مہربانی فرما کر بارات میں شمولیت فرمائی۔ مکرم مولوی عبدالکریم صاحب مودی فاضل جہلم کی صاحبزادی عزیزہ وسیمہ طلعت کے ساتھ تین ہزار روپیہ حق مہر پر عزیزم عبدالحی کے نکاح کا اعلان مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے فرمایا۔

۴ فروری بروز اتوار خاکسار کے دوست و دیگر رشتہ داروں، کشمیری معززین، غریب بھائیوں اور عہدیداران جماعت احمدیہ راولپنڈی نے خاکسار کے مکان پر دعوت ولیمہ میں شرکت کی۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم اس شادی کو بابرکت فرمائے۔ پروان چڑھائے اور دینی و دنیوی رنگ میں ہم سب کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

(خاکسار خواجہ عبدالغفار ڈار سابق مدیر اصلاح سرینگر حال سیکرٹری مال راولپنڈی)

دعائے مغفرت

میرے بہنوئی چوہدری جمال الدین صاحب آف تلونڈی جھنگلاں (حال کسر شہر بودہ) مورخہ ۱۸/۲ بروز اتوار ۵½ بجے شام حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے اچانک فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم نیک دل صاف گو، مرنجان مرنج، ملنسار اور خوش خلق آدمی تھے صوم و صلوٰۃ کے پابند اور پرانے مخلص احمدی تھے۔ مشکلات کا حوصلہ سے مقابلہ کرتے تھے۔ چنانچہ پارٹیشن کے وقت مفسدوں کا بڑی جرأت اور بہادری سے مقابلہ کیا۔ احباب مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ ان کے پسماندگان کا خود متکفل ہو اور انہیں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمد ابراہیم بھامڑی ولد اکبر مولوی عبدالعزیز صاحب محتسب امور عامہ) ربوہ

ایک ضروری اعلان

جن اصحاب کے بچے یا رشتہ دار انگلستان میں مقیم ہیں۔ براہ کرم ان کے نام اور پتوں سے مشن ہذا کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں علاوہ مشن کے ریکارڈ کی تکمیل کے ان دوستوں سے مشن ہذا تعلق پیدا کر کے ان کی تربیت میں مدد ہو سکے گی۔ خصوصاً ایسے والدین جن کے بچے انگلستان میں ہیں کو خصوصی توجہ اس طرف کرنی چاہیئے۔

بشیر احمد رفیق امام مسجد لندن

16 GRESSENHALL ROAD PUTNEY LONDON SW/8.

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسلام آباد ۱۹ فروری۔ بیگم نصرت بھٹو چین کے دورے سے واپس آگئی ہیں۔ وہ پی آئی اے کی افتتاحی پرواز میں چین گئی تھیں۔ واپسی سفر کے دوران طیارے کے اندر موجود صحافیوں سے جو ان کے ساتھ ہی اس افتتاحی پرواز میں چین گئے تھے کو بتایا کہ ان کا یہ دورہ چین انتہائی خوشگوار اور نتیجہ خیز ثابت ہوا ہے۔ انہیں وزیر اعظم چو این لائی سے دوبار ملاقات کا موقع ملا۔ اور دونوں ملکوں کے مشترکہ مفادات کے بارے میں ان سے بات چیت ہوئی۔ انہوں نے کہا میں نے وہاں یہ محسوس کیا ہے کہ پوری چینی قوم خود اعتمادی کے جذبے سے سرشار ہے اور اقتصادی ترقی کے لئے ایک ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔

پشاور ۱۷ فروری۔ سرحد اسمبلی میں قائد حزب اختلاف حیات محمد خان شیرپاؤ نے کہا ہے کہ صوبہ سرحد میں نئی وزارت جلد بنے گی لیکن اس میں نیپ کو شامل نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا صوبائی اسمبلی برقرار ہے اس لئے وزارت نہ بننے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا انہوں نے کہا کہ نیپ کے ساتھ صرف پندرہ ارکان ہیں نئی حکومت پیپلز پارٹی، مسلم لیگ اور متحدہ محاذ پر مشتمل ہوگی۔

نئی دہلی ۱۷ فروری۔ بھارت کے وزیر اسلحہ سازی مسٹر شکلا نے دعویٰ کیا ہے کہ پاک فوج کے چیف آف اسٹاف جنرل ٹکا خان اور بیگم نصرت بھٹو کے حالیہ دورہ چین کا مقصد پاکستان کے لئے مزید اسلحہ حاصل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا بھارتی حکومت کے خیال میں پاکستان نہ صرف ۱۹۷۱ء کی جنگ میں ہونے والے نقصانات کا ازالہ کر رہا ہے بلکہ فوجی طاقت مضبوط بنا رہا ہے۔

واشنگٹن ۱۲ فروری۔ امریکی سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ ایران نے امریکہ کو سینکڑوں سپرسانک فوجی طیارے خریدنے کا آرڈر دیا ہے وزارت دفاع آرڈر کی تکمیل کا انتظام کر رہی ہے امریکہ کو جنگی طیاروں کی خرید کا یہ سب سے بڑا آرڈر ہے سرکاری ذرائع نے بتایا ہے ان طیاروں کی قیمت دو ارب ڈالر ہوگی جو ایران کئی برسوں میں قسط وار ادا کرے گا محکمہ دفاع کے ایک سینئر افسر نے کانگرس کو بتایا کہ ان طیاروں میں سے کچھ ایران بھیجے جا چکے ہیں جن میں ایف ۵ ای سپرسانک فائٹر جدید ساخت کے ہیلی کاپٹر، بوئنگ ۷۰۷ اور سی ۱۳۰ ساخت کے جنگی سامان پہنچانے والے طیارے بھی شامل ہیں۔

درخواست دعا

میرے بڑے بھائی محترم حکیم محمد عبداللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ جہلم کو ربوہ سے جہلم جاتے ہوئے ۱۹ فروری کو لالہ موسیٰ کے قریب بس کا حادثہ پیش آیا۔ ایک ٹانگ اور بازو پر شدید چوٹیں آئیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے

محمد دین ایم اے صدر محلہ دارالرحمت غربی ربوہ

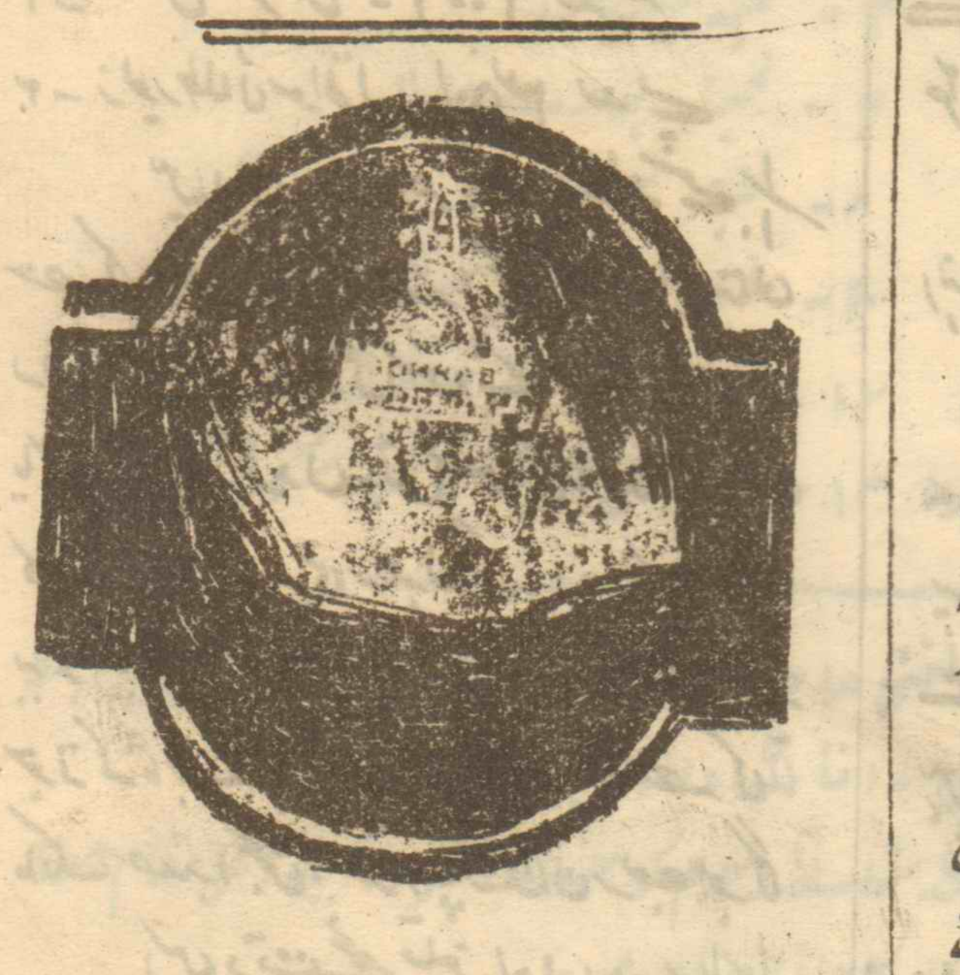

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴